شیطان کا انٹرویو

نسیم عباس

زیر اہتمام

مکتبہ انوار الثقلین

بمقام اٹھر

تحصیل پنڈ دادنخان (ضلع جہلم)

"شیطان کا انٹرویو"

حضرت رسول خدا ﷺ، شیطان سے چند سوال پوچھتے ہیں اور وہ مندرجہ ذیل جواب دیتا ہے۔

س ا۔ تو میری امت کو نماز سے کیوں روکتا ہے؟

ج: مجھے سرزہ طاری ہو جاتا ہے اور بخار ہو جاتا ہے۔

روزہ رکھنے سے کیوں روکتا ہے؟

ج: جب کوئی روزہ رکھتا ہے تو میں قید ہو جاتا ہوں۔

جہاد سے کیوں روکتا ہے؟

ج: جہاد کرنے سے میرے ہاتھ گردن سے بندھ جاتے ہیں

حج کرنے سے کیوں روکتا ہے؟

ج: حج کرنے سے مجھے بیڑیاں پڑ جاتی ہیں۔

تلاوت قرآن پاک سے کیوں منع کرتا ہے؟

ج: تلاوت قرآن پاک سے میرا جسم پانی ہو جاتا ہے۔

دُعا کرنے سے کیوں منع کرتا ہے؟

ج: گونگا اور بہرہ ہو جاتا ہے۔

تو میری امت کو صدقہ دینے سے کیوں منع کرتا ہے؟

ج: صدقہ دینے سے میرے آرے سے دو ٹکڑے ہو جاتے ہیں۔ ایک مشرق اور دوسرا مغرب کو چلا جاتا ہے۔

کونسا بندہ پوری طرح تیرے قابو میں ہے؟

ج: ا۔ کنجوسی کرنیوالا ۲۔ گناہوں کو بھلانے والا ۳۔ جواء کھیلنے والا

میری امت کے جوانوں کو کیسے گمراہ کرتا ہے؟

ج: انہیں حرام دیکھنے اور حرام سننے میں مشغول کر دیتا ہوں۔

میری امت کے کسی بندے سے ڈرتا ہے؟

ج: پہلی صف میں کھڑے ہو کر نماز پڑھنے والے سے۔

بڑا دوست کون ہے؟ ج: نماز میں سستی کرنے والا

تو رہتا کس جگہ ہے؟ ج: جہاں ہر نامحرم مرد اور نامحرم عورت اکٹھے بیٹھے ہوں۔

تیری بیٹھک کہاں ہے؟ ج: بازار میری بیٹھک ہے۔

تیری اذان کیا ہے؟ ج: موسیقی کی آواز۔

تیرا شکر کیا ہے؟ ج: توجہ کو توڑنا میرا شکر ہے۔

تیری کتاب کونسی ہے؟ ج: تاش میری کتاب ہے۔

تو کھاتا کیا ہے؟ ج: حرام کی کمائی۔

تو پیتا کیا ہے؟ ج: شراب میرا مشروب ہے۔

تیری سویٹ ڈش کیا ہے؟ ج: چغلی اور غیبت میری سویٹ ڈش ہے۔

تیری خواہش کیا ہے؟ ج: جھوٹی قسمیں میری تمنا ہیں۔

حضرت امیر المومنین علیؑ ابن ابی طالب علیہم السلام سے مروی ہے کہ میں نے آنحضرت محمد مصطفیٰ ﷺ سے پوچھا کہ وہ کونسی چیز ہے کہ جسکی وجہ سے شیطان ہم سے دور ہے؟

آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ روزہ۔ کیونکہ روزہ شیطان کا منہ کالا کر دیتا ہے۔ راہ خدا میں اپنا مال خرچ کرنے سے شیطان کی کمر ٹوٹ جاتی ہے۔ خدا کیلئے محبت اور دوستی نیز ہر عمل صالح کی پابندی سے اس کی دم کٹ جاتی ہے۔ اور استغفار سے اسکی رگ دل قطع ہو جاتی ہے۔

شیطان نے پوچھا اے پروردگار میرا ٹھکانہ زمین میں کہاں ہوگا؟

تو فرمایا۔ مزابل پر یعنی غلیظ جگہوں پر۔

کہا میں پڑھونگا کیا؟ تو جواب ملا کہ شعر

پھر پوچھا میرا موذن کون ہوگا؟ تو جواب ملا کہ طبلہ، سارنگی۔

دریافت کیا کہ میری غذا کونسی ہوگی تو جواب ملا ہر وہ چیز جس پر میرا نام نہ لیا گیا ہو۔

پوچھا کہ میرا مشراب کیا ہوگا؟ تو جواب ملا کہ ہر قسم کی شراب۔ کہا میرا گھر کہاں ہوگا؟ تو جواب ملا کہ حمام

کہنے لگا میری مجلس کہاں ہوگی؟ تو جواب ملا کہ بازار میں اور عورتوں کے اجتماعات میں۔

کہنے لگا میرا لباس کیا ہوگا؟ تو جواب ملا کہ راگ و رنگ۔ پھر پوچھا میری شکارگاہ کیا ہوگی۔ تو جواب ملا کہ عورتیں پس یہ خوش ہو کر چلا گیا تو آدمؑ نے عرض کی کہ میری اولاد کرے کرے گی؟ تو ارشاد ہوا کہ تجھے تین چیزیں عطاء کرتا ہوں۔ ایک صرف میرے لئے دوسری صرف تیرے لئے اور تیسری میرے اور تیرے درمیان مشترک ہوگی۔ پہلی جو صرف میرے لئے ہے وہ ہے عبادت کہ اس میں کسی کو شریک نہ کیا جائے۔

دوسری جو صرف تمہارے لئے ہے وہ یہ کہ ہر نیکی کا بدلہ دس گنا دوں گا کہ اس کا ایک ایک حصہ بڑے سے بڑے پہاڑ سے بھی وزنی ہوگا۔

اور تیسری چیز جو مشترک ہے وہ یہ کہ تمہارا کام ہے دعا مانگنا اور میرا کام ہے قبول کرنا پس یہ سن کر ابلیس سٹ ہٹایا اور چلایا کہ ہائے میں بنی آدم کو کیسے گمراہ کرونگا۔

کتابیات، ماہنامہ "العارف" لاہور۔ ص نمبر 44 شمارہ اگست 2003ء

تفسیر انوار النجف جلد نمبر ۸ صفحہ ۱۷۵۔ حجۃ الاسلام علامہ حسین بخش جاڑاؒ

نسیم عباس کے دیگر کتابچے

ایذارسانی قرآن واھلبیتؑ کی نظر میں

آزمائش

فرامین حضرت امام علی رضا علیہ السلام

کامیابی اور نجات کیسے ممکن ہے؟

خواہشات نفسانی قرآن کی نظر میں

صبر وشکر

ہم سب مجرم ہیں؟

انفاق فی سبیل اللہ

استحکام پاکستان کے تقاضے

صِلہ رحم

شیطان کا انٹرویو

پستی کے عمیق گڑھوں میں گرنے کے اسباب

دہشت گردی کی نرسریاں دینی مدارس۔۔۔۔۔۔؟

مکتبہ انوار الثقلین بمقام اتھر

تحصیل پنڈدادنخان (جہلم)